۲۔ مطلوبہ مواد کی دستیابی:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی موضوع بہت مفید اور عمدہ ہوتا ہے، لیکن اس سے متعلق دستیاب مواد اتنا کم ہوتا ہے کہ مقالے کے لیے کافی نہیں ہوتا۔ ان جیسے موضوعات پر علمی رسالوں میں تحقیقی مضمون لکھنا تو صحیح ہے، لیکن وہ کسی مقالے کا موضوع نہیں بن سکتے۔

۳۔ صلاحیت واہلیت:

تیسرا سوال طالب علم کی صلاحیت واہلیت سے متعلق ہے جس میں تین چیزیں آتی ہیں:

(۱) طالب علم کے مخصوص حالات وذاتی کوائف کیا ہیں؟ اس میں متعلقہ زبانوں کا جاننا بھی شامل ہے۔

(۲) طالب علم نے یہ مقالہ کتنی مدت میں مکمل کرنا ہے؟

(۳) طالب علم کی مالی حیثیت کیسی ہے؟

سوال: جو طالب علم متعدد زبانیں نہیں جانتے انہیں کس طرح کا موضوع منتخب کرنا چاہیئے؟

جواب: جو طالب علم متعدد زبانیں نہیں جانتا، وہ ایسے موضوع پر معیاری مقالہ نہیں لکھ سکتا جس کے بارے میں اجنبی زبانوں میں کتابیں لکھی گئی ہوں۔ مثلاً کوئی طالب علم صرف عربی اور اردو زبان جانتا ہے تو اس کے لیے مناسب یہی ہے کہ وہ اپنے لیے ایسے موضوع کا انتخاب کرے جس پر زیادہ لکھنے والے غیر مسلم مستشرقین نہ ہوں جو انگریزی یا دوسری اجنبی زبانوں میں لکھتے ہیں۔ وہ ایسا موضوع منتخب کرے جس میں زیادہ تر عربی ہی میں لکھا گیا ہو تا کہ وہ ممکنہ حد تک زیادہ سے زیادہ مواد پڑھ سکے۔

مقررہ وقت:

موضوع کے انتخاب میں وقت کا بھی بڑا دخل ہوتا ہے، لہذا طالب علم ایسا موضوع اپنے لیے تجویز کرے جس کو وہ متعینہ مدت میں مکمل بھی کر سکے۔ اسے چاہیئے کہ وہ کسی متعین اور محدود موضوع کا

www.alghanipublisher.com